سوال

(938) بے نماز سے میل جول

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کا داماد داڑھی منڈواتا ہے اور نماز کبھی پڑھتا ہے کبھی چھوڑ دیتا ہے اور اس کے ماں باپ بالکل بے نماز ہیں۔ ایسے شخص کے ساتھ میل جول رکھا جائے اور اس شخص کی لڑکی نماز پڑھتی ہے اور اپنے سسرال کے روکنے سے نہیں رکتی۔ اس لڑکی کے ساتھ کیسا برتاؤ رکھنا چاہیے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جو کبھی نماز پڑھے اور کبھی نہ پڑھے یا بالکل نماز کا تارک ہو اس کے ساتھ دوستانہ تعلق اور اس کے ساتھ محبت کے طور پر سلوک کرنا یا تحفہ وغیرہ بھیجنا اور ضیافت کرنا بالکل جائز نہیں۔ ہاں عام لین دین جیسے ہندوؤں وغیرہ سے کرتے ہیں۔ ان کی دکانوں سے سودا (اگر مسلمان کی دکان نہ ہو تو ہندوؤں سے خام اشیاء (کپڑے غلہ وغیرہ) خریدا جا سکتا ہے۔ مٹھائی وغیرہ خریدنا سخت منع ہے) وغیرہ لیتے ہیں۔ اور ان کی دکانوں پر اشیاء وغیرہ فروخت کرتے ہیں۔ اس کا کوئی حرج نہیں۔ اور لڑکی جو نماز پڑھتی ہے اس کے ساتھ اگر الگ سلوک کیا جائے جیسے اس کو کوئی کپڑا بنا دیا جائے یا کوئی اور خاص چیز اس کو تیار کر کے دی جائے یہ درست ہے۔ کیونکہ بے دین نفرت اور دیندار سے محبت رکھنے کا حکم ہے چنانچہ قرآن وحدیث میں یہ مسئلہ بکثرت مذکور ہے۔

وباللہ التوفیق

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01